۲۹ شوال المکرم ۱۴۴۱ھ کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 200)

لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے فضائل

- سانپ یا کتے کے کاٹے ہوئے جانور کا حکم 10
- زکوٰۃ نہ دینے والے کا تحفہ قبول کرنا کیسا؟ 13
- کیا نفع آٹے میں نمک کے برابر لینا چاہیے؟ 15
- جماہی شیطان کو کیوں پسند ہے؟ 16

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے فضائل [1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُودِ شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے مجھ پر ایک مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رَحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اَعمال میں 10 نیکیاں لکھتا ہے۔ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے فضائل

سُوال: کیا اَحادیثِ مُبارکہ میں لوگوں کو فائدہ پہنچانے والے کے فضائل بیان کیے گئے ہیں؟ [3]

جواب: فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔ [4] یہ عمل دُنیوی ضَروریات پوری ہونے اور قیامت کے دِن کی مصیبت دور کرنے کا ذَریعہ بنے گا۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم کرے نہ اسے رُسوا کرے، جو شخص اپنے بھائی کی ضَرورت پوری کرنے میں مشغول رہتا ہے اللہ پاک اس کی ضَرورت پوری کر دیتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان سے کوئی مصیبت دور کرتا ہے تو اللہ پاک قیامت کے دِن اس کی مصیبتوں میں سے کوئی مصیبت دور فرما دے گا اور جو شخص کسی

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۹ شوال المکرم ۱۴۴۱ھ بمطابق 20 جون 2020 کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... ترمذی، کتاب الوتر، باب ما جاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ۲/۲۸، حدیث: ۴۸۴۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

4 ...... شعب الایمان، باب فی التعاون علی البر و التقوی، ۶/۱۱۷، حدیث: ۷۶۵۸۔

www.dawateislami.net

مسلمان کا پَردہ رکھتا ہے یعنی عیب چھپاتا ہے قیامت کے دن اللہ پاک اس کا پَردہ رکھے گا۔ [1] پلازمہ دینے والوں کو فرشتوں کا سایہ، ان کی دُعائیں، رَحمتِ اِلٰہی اور حج و عمرے کا ثواب ملے گا جیسا کہ اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کوئی اپنے کسی مسلمان کی حاجت روائی یا ضرورت پوری کرنے کے لیے جاتا ہے اللہ پاک اس پر پچھتر ہزار (75000) فرشتوں کے ذَریعے سایہ فرماتا ہے، وہ فرشتے اس کے لیے دُعا کرتے ہیں اور فارغ ہونے تک رَحمت میں غوطہ زن رہتا ہے اور جب اس کام سے فارغ ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اس کے لیے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب لکھتا ہے اور جس نے مَریض کی عیادت کی اللہ پاک اس پر پچھتر ہزار (75000) فرشتوں کے ذَریعے سایہ فرمائے گا اور گھر واپس آنے تک اُس کے ہر قدم اُٹھانے پر اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اُس کے ہر قدم رکھنے پر اُس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک دَرجہ بلند کیا جائے گا، جب وہ مَریض کے ساتھ بیٹھے گا تو رَحمت اسے ڈھانپ لے گی اور اپنے گھر آنے تک رَحمت اُسے ڈھانپے رہے گی۔ [2]

وَبا میں فوت ہونے والا شہید ہوتا ہے

سُوال: دعوتِ اسلامی نے لاک ڈاؤن کے وقت جب تھیلیسیمیا اور دِیگر مَریضوں کے لیے خون کا عطیہ دینے کا اِعلان کیا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایک بڑی تعداد نے خون کا عطیہ دے کر تھیلیسیمیا اور دِیگر مَریضوں کے لیے راحت کا سامان کیا۔ آج کل طبی طور پر ایک بات بیان کی جارہی ہے کہ جن کو کورونا ہوچکا ہے اور وہ اللہ پاک کی رَحمت سے صحت یاب ہوگئے ہیں، ان کے خون میں کوئی ایسی چیز ہوتی ہے جسے "پلازمہ" کا نام دیا گیا ہے اگر کورونا سے صحت یاب ہونے والے مَریض اپنا پلازمہ دیں تو ان کے پلازمہ سے کورونا کے مَرض میں مبتلا مَریض دُرُست ہوتے ہیں یا ہو رہے ہیں لیکن یہ پلازمہ کورونا کے ہر مَریض کو نہیں لگ سکتا، اُسی مَریض کو لگ سکتا ہے جسے ڈاکٹر لگانے کا کہیں۔ اللہ پاک کی رَحمت سے جن کا کورونا ختم ہوگیا ہے اور وہ پلازمہ دے سکتے ہیں، ثواب اور غمخواریِ اُمَّت کے تعلق سے آپ انہیں کس طرح کا ذہن بنانے کا مشورہ دیتے ہیں؟

1 ...... بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب لا یظلم المسلم... الخ، ۲/۱۲۶، حدیث: ۲۴۴۲۔

2 ...... الترغیب والترھیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی عیادۃ المرضی، ۴/۱۶۵، حدیث: ۱۳۔

جواب: مسلمان کے دونوں ہاتھوں میں لڈو ہیں۔ ہم اللہ کریم سے عافیت کا سُوال کرتے ہیں۔ اگر کسی مسلمان کو کورونا ہو جاتا ہے اور وہ اِس مَرض کی وجہ سے دُنیا سے چلا جاتا ہے تو شہید کا رُتبہ پاتا ہے۔ یہ کتنا بڑا لڈو ہے کہ اس کے ہاتھ میں شہادت کی موت آئی۔ جو وَبا میں فوت ہوتا ہے وہ شہید ہوتا ہے۔ اگر کورونا وائرس کا مَریض زندہ بچ جاتا ہے تو اللہ کریم نے اسے پلازمہ کا ایک اور تحفہ عطا فرما دیا کہ اس کے بدن سے خون کے ذَریعے پلازمہ کی ترکیب ہوتی ہے جس سے دوسرے کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ یاد رَکھیے! یہ طب ہے اور سارا طب ظنّی ہوتا ہے، یقینی نہیں ہوتا۔ سارا طب ظنّی ہے اس لئے اللہ پاک چاہے گا تو شِفا ہو گی اور دَوا اثر کرے گی۔ ظاہر ہے کہ بعض مَریض مَر جاتے ہیں ٹھیک نہیں ہوتے۔ بہر حال یوں اللہ پاک کی طرف سے پلازمہ اسے گفٹ دیا جاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دِینِ اسلام اَمن اور سَلامتی کا مذہب ہے اور اِسلام کی نظر میں اِنسانی جان کو انتہائی قدر و اَہمیت حاصل ہے۔

اِنسانی جان کی اَہمیت اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات

سُوال: قرآنِ پاک میں اِنسانی جان کی اَہمیت اور آپس کے تعلقات کے حوالے سے کیا فرمایا گیا ہے؟[1]

جواب: اللہ کریم قرآنِ عظیم کی سورۃُ المائدہ میں اِرشاد فرماتا ہے: ﴿ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًاؕ وَ مَنْ اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًاؕ ﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: ”جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو جِلا لیا اس نے گویا سب لوگوں کو جِلا لیا۔“ مطلب یہ ہے کہ جس نے بِلا اِجازت شرعی کسی کو قتل کر دیا یعنی شریعت نے قتل کرنے کی اِجازت نہیں دی مگر قتل کر دیا تو گویا اس نے تمام اِنسانوں کو قتل کر دیا کیونکہ اس نے اللہ پاک اور بندوں کا حق نیز شریعت کی حُدود سب کو پامال کیا اور جس نے کسی کی جان بچالی جیسے کسی کو قتل ہونے یا ڈوبنے یا جلنے یا بیماری یا بھوک وغیرہ اَسبابِ ہلاکت کے ذَریعے مَرنے سے بچالیا تو گویا وہ ایسا ہے کہ جیسے اس نے تمام اِنسانوں کو بچالیا۔ اِسی طرح آپس کے تعلقات اور ایک

1 ...... یہ سُوال اور اس کے بعد والے مزید دو سوالات شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیے گئے ہیں جبکہ جوابات امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... پ۶، المآئدۃ: ۳۲۔

www.dawateislami.net

دوسرے کی مدد کو بھی دِینِ اِسلام نے بطورِ خاص اَہمیت دی ہے، چنانچہ اللہ پاک سورۂ حجرات میں اِرشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾[1] ترجمۂ کنزالایمان: "مسلمان مسلمان بھائی ہیں۔" اور سورۂ توبہ میں اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: "اور مسلمان مَرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رَفیق ہیں۔" یعنی مسلمان مَرد اور مسلمان عورتیں آپس میں دِینی محبت و اُلفت رکھنے والے اور ایک دوسرے کے معین و مددگار ہیں نیز ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے والے ہیں۔

مسلمان ایک عمارت کی طرح ہیں

سُوال: اَحادیثِ مُبارکہ میں باہمی بھائی چارے کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: باہمی بھائی چارے کے بارے میں پانچ فرامینِ مصطفےٰ ملاحظہ کیجیے: (1) سارے مسلمان ایک عمارت کی طرح ہیں جس کا ایک حصہ دوسرے کو طاقت پہنچاتا ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی اُنگلیوں میں اُنگلیاں ڈالیں۔[3] (2) ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے عمارت کی طرح ہے جس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کرتی ہے۔[4] (3) مسلمانوں کی آپس میں دوستی رَحمت اور شفقت کی مثال ایک جسم کی طرح ہے، جب جسم کا کوئی عضو بیمار ہوتا ہے تو بخار اور بے خوابی یعنی نیند نہ آنے میں سارا جسم اس کا شریک ہو جاتا ہے۔[5] (4) سارے مسلمان ایک شخص کی طرح ہیں، جب اس کی آنکھ میں تکلیف ہو گی تو سارے جسم میں تکلیف ہو گی اور اگر اس کے سر میں دَرد ہو تو سارے بدن میں دَرد ہو گا۔[6] (5) جب تک ایک دوسرے پر رَحمت نہ کرو گے کامل مومن نہیں ہو سکتے۔ عرض کی گئی یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہم میں سے ہر ایک رحم دِل ہے۔ فرمایا: اپنے دوست پر رحم کرنا کافی نہیں بلکہ عام لوگوں پر بھی رَحمت کرو۔[7]

1 ...... پ۲۶، الحجرات: ۱۰۔ 2 ...... پ۱۰، التوبۃ: ۷۱۔

3 ...... بخاری، کتاب المظالم و الغصب، باب نصر المظلوم، ۲/ ۱۲۷، حدیث: ۲۴۴۶۔

4 ...... مسلم، کتاب البر و الصلة و الآداب، باب تراحم المؤمنین وتعاطفهم... الخ، ص ۱۰۷۰، حدیث: ۶۵۸۵۔

5 ...... مسلم، کتاب البر و الصلة و الآداب، باب تراحم المؤمنین وتعاطفهم... الخ، ص ۱۰۷۱، حدیث: ۶۵۸۶۔

6 ...... مسلم، کتاب البر و الصلة و الآداب، باب تراحم المؤمنین وتعاطفهم... الخ، ص ۱۰۷۱، حدیث: ۶۵۸۹۔

7 ...... مجمع الزوائد، کتاب البر و الصلة، باب رحمة الناس، ۸/ ۳۴۰، حدیث: ۱۳۶۷۱۔

www.dawateislami.net

پلازمہ کی صورت میں ایک نعمت

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے پیارے پیارے اللہ اور اُس کے پیارے پیارے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں کتنی شاندار تعلیمات سے نوازا ہے، آج کل کے حالات کو دیکھئے جیسے کورونا کی موجودہ صورتِ حال سے دُنیا تنگ ہے اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمّت تکلیف اور اَذِیَّت سے گزر رہی ہے اور نہ جانے کتنے ہی مسلمان اِس وقت کورونا میں مبتلا ہونے کی وجہ سے زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں، کچھ ایسے بھی ہیں جن کو اللہ پاک نے کورونا سے شِفا عطا فرمادی اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے خون کے اندر پلازمہ کی صورت میں ایک نعمت پیدا کر دی جو کورونا کے دوسرے مَریضوں کے لیے بھی شِفا کا ذَریعہ بن سکتی ہے۔ اب اِس میں ایک مسلمان کے لیے تھوڑا اِمتحان ہے کہ یہ ثواب کمانے کی غرض سے اللہ پاک کی رَحمت لوٹنے کی نیت سے اپنے بھائیوں کی مدد کے لیے آگے بڑھتا ہے یا اس میں سستی بَرتتا ہے لہٰذا اِس کارِ خیر میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔ دیکھیے! آپ کتنی بڑی مصیبت سے گزرے ہیں، جس وقت آپ کو کورونا نے دَبوچا ہوا تھا اُس وقت کیسا محسوس کرتے تھے کہ کوئی لاکھ روپے لے لے، کروڑ روپے لے لے، میری ساری عمارت لے لے، میں جھگی میں آجاتا ہوں، جھونپڑی میں آجاتا ہوں بس میرا گلا صحیح ہو جائے، میرا جو سانس اٹک رہا ہے وہ دُرُست ہو جائے۔ مجھے جو نلکی اور وینٹی لیٹر لگا ہوا ہے یہ سب ہٹ جائیں، میں سوکھی روٹی کھانے کے لئے تیار ہوں، بس کسی طرح میں چلتا پھرتا ہو جاؤں، میرے چھوٹے چھوٹے بچے تڑپ رہے ہیں، میرا فلاں عزیز رو رہا ہے، خود اپنی جان پر بنی ہوتی ہے، اس وقت کیسا محسوس ہوتا ہو گا، اب تو حالت یہ ہے کہ جس کو کورونا Positive Declare (مثبت واضح) ہوتا ہے اس کی آدھی جان نکل جاتی ہو گی جیسے بلیک وارنٹ آگیا حالانکہ ایسا نہیں ہے، ایسے بہت سارے ہیں جن کو کورونا Positive آتا ہے مگر ہوتا کچھ نہیں۔ اللہ پاک کی رَحمت ہے کہ جن میں قوتِ مدافعت ہوتی ہے وہ اسے سہہ لیتے ہیں جبکہ بعض بے چارے نہیں سہہ پاتے، کسی پر شدت کا حملہ ہوتا ہے، یوں سمجھیں کہ کسی پر ایک Bullet (یعنی گولی) لگتی ہے اور کسی پر پورا برسٹ چل جاتا ہے۔ بہرحال اتنا بڑا پرابلم نہیں ہوتا لیکن لوگوں نے اسے اپنے اوپر لے رکھا ہے، کئی بے چارے ٹینشن کی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں۔ اگر نزلہ، کھانسی، گلے میں دَرد اور بخار نہ بھی ہو بس کورونا میں ٹینشن

www.dawateislami.net

آجائے تو یہ ہزار بیماریاں لاتا ہے، یہ بھی ایک مسئلہ ہے کہ ہائے میرا ٹیسٹ Positive آگیا ہے، اِس سے نیند اُڑ جاتی ہو گی، اللہ کریم ہمیں اِمتحان میں نہ ڈالے، ہم اللہ پاک سے عافیت کے طلب گار ہیں۔ بعض ایسے بھی ہوں گے جن کو کورونا ہوا ہو گا لیکن ٹیسٹ نہ کروانے سے اس کا پتا بھی نہ چلا ہو گا اور وہ ٹھیک ہو گیا ہو گا، ایسا بھی ہو سکتا ہے۔

پلازمہ دینا دُعائیں لینے کا ذَریعہ ہے

بہرحال جب آپ اِس تکلیف سے دوچار ہوئے ہیں اور آپ کو پتا ہے تو اب آپ ہمت کریں اور پلازمہ دیں، ہو سکتا ہے کہ آپ کا پلازمہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کسی دُکھیارے غلام کی جان بچانے میں کام آجائے، اِنْ شَآءَ اللہ اس کی نسلیں اور اس کا رُواں رُواں آپ کو دُعائیں دے گا، یہ ایک عظیم ثواب کا کام ہے لہٰذا ہمت کیجئے اور اپنے پلازمے کا عطیہ کرکے دوسرے مسلمان بھائیوں کی جان بچانے کا ذَریعہ بنیے۔ آپ کا کسی کو پلازمہ دینا جہاں اُس کی جان بچانے اور شِفا پانے کا ذَریعہ بنے گا وہاں اُس کی دِل جوئی ہو گی، اُس کا دِل خوش ہو گا اور ان نیکیوں کے حصول کے ساتھ ساتھ آپ کا شمار بھی بہترین لوگوں میں ہو گا۔ سنا گیا ہے کہ بعض لوگ پلازمہ بیچ کر پیسے کھینچ رہے ہیں، یاد رکھیے! پلازمہ عطیہ کرنا یعنی Donate کرنا جائز اور کارِ ثواب ہے جبکہ اسے بیچنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ ایسا کرنے والے اپنے لئے انگارے اور آگ کیوں جمع کر رہے ہیں؟ اِنسانی جسم کا کوئی بھی عضو اور کوئی بھی حصہ حتّٰی کہ بال بھی نہیں بیچ سکتے۔ (1) پلازمہ بھی انسان کے بدن کا ایک حصہ ہے لہٰذا اسے بیچنا بھی حرام ہے۔

نیک کام کی راہ نمائی کرنے پر بھی اَجر و ثواب ہے

سُوال: کیا بھلائی کے کاموں کی تَرغیب دِلانے والے کے لئے بھی اَجر و ثواب ہے؟

جواب: اگر کوئی کسی کو بھلائی کے کام کی تَرغیب دِلاتا ہے تو جتنے لوگ اس پر عمل کریں گے ان کے عمل کا ثواب تَرغیب دِلانے والے کو بھی ملے گا جیسا کہ اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اپنے قول فعل یا

---

(1)..... انسانی بال سے کسی طرح کا فائدہ اُٹھانا (خواہ وہ کھانے پینے سے متعلق ہو یا خرید و فروخت سے) جائز نہیں ہے کیونکہ انسان اپنے تمام اعضاء انسانی کے ساتھ لائق تعظیم ہے۔ (بحر الرائق، کتاب البیع، باب البیع الفاسد، ٦/١٣٣)

www.dawateislami.net

اِشارے کے ذَریعے کسی نیک کام پر راہ نُمائی کی تو اس کے لیے اس پر عمل کرنے والے کی مثل اَجر و ثواب ہے۔[1] ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: بے شک نیک کام پر راہ نُمائی کرنے والا اس نیک کام کو کرنے والے کی طرح ہے۔[2] اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رَسُول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی اس مشکل اور کڑے وقت میں اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمَّت کی زندگیوں کی حفاظت کے لیے کوشش کر رہی ہے۔ آگے بڑھیے اور پلازمہ Donate کر کے اس نیک کام میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔

پلازمہ عطیہ کرنے والوں کے لئے دُعائے عطار

یا رَبِّ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جو عاشقِ رَسُول دعوتِ اسلامی کو اپنا پلازمہ ڈونیٹ کرے تاکہ تیرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمَّت میں سے کسی دُکھیارے کو پیش کیا جا سکے اس کی پیش کش کو قبول کر لے، اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن اس کو آئندہ کے لیے آفات اور بَلاؤں سے محفوظ فرما، اس کی آل اَولاد کو بھی محفوظ فرما، اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن اس کو سَلامتی نصیب فرما، نزعِ رُوح میں آسانی دے، کلمہ پڑھ کر اس کی رُوح قبض ہو، محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جلووں میں اس کی رُوح قبض ہو، اے کاش! جنَّتُ الفردوس میں اسے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہو جائے، دُنیا و آخرت کی بھلائیاں اس کا مقدر ہو جائیں، یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن یہ ساری دُعائیں مجھ گناہ گاروں کے سردار کے حق میں بھی قبول ہو جائیں اور جو جو پلازمہ دینے کے لیے کسی کو تیار کریں، بھاگ دوڑ کریں یا اس میں کسی بھی طرح تعاون کریں ان سب کے حق میں بھی یہ دُعائیں قبول فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

پلازمہ دینے کی نیت کرنے والے کے لئے دُعا

سُوال: آپ کی ترغیب پر میں دعوتِ اسلامی کو اپنا پلازمہ پیش کرتا ہوں۔ میری دعوتِ اسلامی مجھے جہاں پکارے گی میں اپنا پلازمہ دینے کے لیے وہاں حاضر ہو جاؤں گا۔ نیز ایسے 12 اسلامی بھائیوں کو بھی تیار کرنے کی نیت کرتا ہوں جو اپنا

1. مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضل اعانۃ الغازی فی سبیل اللہ، ص ۸۰۹، حدیث: ۴۸۹۹۔
2. ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء الدال علی الخیر... الخ، ۴/۳۰۵، حدیث: ۲۶۷۹۔

پلازمہ عطیہ کرسکتے ہوں۔ اَولادِ نرینہ کے لیے دُعا فرمادیجئے۔ (محمد بلال عطاری، ڈسٹرک لاہور)

جواب: اللہ پاک آپ کو نیک صالح اَولادِ نرینہ عافیت کے ساتھ بغیر آپریشن کے نصیب فرمائے۔ آپ نے دِل خوش کیا ہے اللہ کریم آپ کو جنَّت میں بے حساب داخلہ دے کر خوش فرمائے۔ اے عاشقانِ رسول! اگر آپ کورونا وائرس سے دوچار ہوئے تھے اور اب صحت یاب ہوگئے ہیں تو نکلیں اور آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمَّت کو خوش کریں۔ آپ ان کے دِل میں خوشی داخل کریں گے تو اللہ کریم آپ کو جنَّتُ الفردوس میں اپنے محبوب کا پڑوس دے کر خوش کرے گا، جلدی جلدی ہمت کریں، دوسروں کو ترغیب دِلائیں اور دعوتِ اسلامی جہاں کہے وہاں آکر اپنا پلازمہ پیش کریں۔ اگر آپ کا پلازمہ کام نہیں آیا تب بھی آپ کو کوشش کا ثواب ملے گا۔

100 سال کے بعد زندہ ہونے کا معجزہ

سُوال: حضرتِ سیِّدُنا عزیر عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے 100 سال کے بعد زندہ ہونے کا معجزہ کس طرح رونما ہوا؟[1]

جواب: اللہ پاک کے نبی حضرتِ سیِّدُنا عزیر عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ایک مرتبہ بیتُ المقدس جو کہ فلسطین میں واقع ہے اس کے پاس سے گزر ہوا، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا زادِ راہ یعنی سفر کا سامان ایک برتن کھجور اور ایک پیالہ انگور کا رَس تھا۔ نیز آپ ایک دَراز گوش پر سوار تھے۔ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بیتُ المقدس کی تمام بستیوں میں پھرے لیکن آپ کو کوئی شخص نظر نہیں آیا اور سب عمارتیں گری ہوئی تھیں۔ اِس قدر ویرانی دیکھ کر آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے تعجب سے کہا: ﴿اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا﴾ ترجمۂ کنزالایمان: "اسے کیوں کر جِلائے گا اللہ اس کی موت کے بعد۔" پھر آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی سواری کسی جگہ باندھی اور آرام کی غرض سے لیٹ گئے، یہ صبح کا وقت تھا اِس دَوران آپ کی رُوح قبض کرلی گئی اور آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام 100 سال کی نیند سوگئے۔ نیز آپ کا دَراز گوش بھی مَر گیا، اِس عرصے میں آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہے، 100 سال بعد آپ کو شام کے وقت زندہ کیا گیا۔ اللہ پاک نے آپ سے فرمایا: تم کتنے دِن سے یہاں ٹھہرے ہوئے ہو؟ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: ایک دِن یا اس سے کچھ کم وقت۔ آپ

1 ......یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کا یہ خیال تھا کہ یہ اُسی دِن کی شام ہے جس کی صبح آپ آرام کرنے کے لیے لیٹے تھے۔اللہ پاک نے فرمایا: تم یہاں 100 سال سے ٹھہرے ہوئے ہو، اپنے کھانے پینے کی چیزیں دیکھو ویسے ہی سَلامت ہیں اور اپنا گدھا دیکھو کس حال میں ہے ؟ جب آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے کھجور اور انگور کا رس دیکھا تو واقعی دونوں کی تروتازگی میں کوئی فرق نہ آیا تھا جبکہ گدھے کی ہڈیاں وغیرہ بکھر گئی تھیں، دیکھتے ہی دیکھتے گدھے کے اَعضا جمع ہو کر آپس میں ملنے لگے، ہڈیوں پر گوشت اور کھال آگئی اور گدھا زندہ ہو کر آواز نکالنے لگا۔قدرتِ خداوندی کا شاندار اور بے مثال نمونہ دیکھتے ہی آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی زبان پر جاری ہوا،"میں خوب جانتا ہوں اللہ پاک ہر چیز پر قادر ہے۔"[1] اللہ پاک ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔جس طرح اللہ پاک نے 100 سال بعد نہ صرف حضرتِ سَیِّدُنا عزیر عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو دوبارہ اُٹھایا بلکہ آپ کے مُبارک گدھے کو بھی زندہ کیا اِسی طرح بروزِ قیامت سب لوگوں کو حساب کتاب کے لیے زندہ فرمائے گا۔حدیثِ پاک میں ہے: اَلنَّوْمُ اَخُو الْمَوْتِ یعنی نیند موت کی بہن ہے۔[2] ہمیں چاہیے کہ جب بھی سونے لگیں تو توبہ کر کے سوئیں کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھ ہی نہ کھلے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سوتے رہ جائیں۔

"محمد" پورا لکھنا چاہیے

سُوال: بہت سے اسلامی بھائی جب انگلش میں اپنا نام لکھتے ہیں تو محمد لکھنے کے بجائے MD لکھتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: محمد لکھنے کے بجائے M یا MD یا MOHD لکھنے کو عُلَمائے کِرام نے منع فرمایا ہے لہٰذا محمد پورا لکھنا چاہیے۔

مسجد کے چندے سے اُدھار دینے کا شرعی حکم

سُوال: کیا مسجد کے پیسے کسی کو اُدھار دے سکتے ہیں؟

جواب: مسجد کے پیسے متولی نہ کسی کو اُدھار دے سکتا ہے اور نہ خود اُدھار لے سکتا ہے[3] بلکہ وہ مسجد ہی میں اِستعمال ہوں گے۔ یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ ابھی ایسے ہی رکھے ہوئے ہیں، ہم اِستعمال کر لیتے ہیں بعد میں مسجد کے چندے میں ڈال

---

1 ...تفسیر خازن، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۹، ۱/ ۲۰۲ – ۲۰۳ ملخصاً۔

2 ...معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/ ۲۶۶، حدیث: ۹۱۹۔

3 ...فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۵۷۴۔

www.dawateislami.net

دیں گے یا فلاں دُکھیارے کو دے دیتے ہیں کہ وہ وقت پر دے دے گا وغیرہ وغیرہ۔ اَلغرض کسی طرح بھی مسجد کا چندہ نہیں دے سکتے۔ ایڈوانس میں تنخواہ بھی عُرف کے مُطابق دی جائے گی۔ (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر امام پر اِعتماد ہے کہ واپس کر دے گا تو اسے وہاں کے عُرف کے مُطابق اُدھار رَقم دے سکتے ہیں اور اگر امام پر اِعتماد نہیں ہے یا یہ اندیشہ ہے کہ لے کر بھاگ جائے گا یا واپس نہیں ملیں گے تو اسے نہیں دے سکتے۔

سانپ یا کتے کے کاٹے ہوئے جانور کا حکم

سُوال: جس جانور کو سانپ یا کتا کاٹ لے اس کا بیچنا یا اس کا گوشت بیچنا کیسا؟ نیز کیا ایسے جانور کا گوشت کھا سکتے ہیں؟

(محمد نواز عطاری، رحیم یار خان)

جواب: اگر سانپ یا کتے کے کاٹنے سے جانور میں زہر سرایت کر گیا اور یہ بات ثابت ہو گئی کہ زہر نقصان کرے گا تو جانور کا گوشت نہ خود کھا سکتا ہے اور نہ بیچ سکتا ہے بلکہ اسے پھینکنا پڑے گا۔

شوّال کے روزے نہ رکھنے سے رَمَضان کے روزوں پر اثر نہیں پڑتا

سُوال: جس نے رَمضان کے بعد شوال میں چھ روزے نہیں رکھے تو کیا اُس کے رَمَضان کے روزے بھی قبول نہیں ہوں گے؟

جواب: ایسا نہیں ہے، شوّالُ المکرم کے روزے نَفل ہیں۔ اگر کسی نے نہیں رکھے تو اس کے رَمَضان شریف کے روزے قبول ہوں گے۔

سورج اور چاند گرہن کا حاملہ پر اثر نہیں پڑتا

سُوال: 21 جون 2020 کو سورج گرہن ہو گا جو عورتیں حمل سے ہوتی ہیں اگر وہ اِس دَوران کوئی چیز کاٹیں یا کوئی ایسا کام کریں تو کیا بچے پر کوئی اثر پڑتا ہے؟

جواب: سورج اور چاند گرہن کا حاملہ عورت کے بچے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ لوگوں میں اپنی طرف سے طرح طرح کی باتیں چل پڑی ہیں۔ اگر کسی کا اِتفاق سے کچھ ہو جائے تو اسے سورج اور چاند گرہن سے منسوب نہ کیا جائے۔

www.dawateislami.net

سورج گرہن کے وقت ذِکر و دُعا اور اِستغفار میں مشغول ہونا چاہیے

سُوال: کل پاکستان کے شہروں میں مختلف اوقات میں سورج گرہن ہو گا، برائے کرم سورج گرہن کی نماز اور دِیگر عبادات کے حوالے سے راہ نمائی فرما دیجئے۔

جواب: 21 جون 2020 کو سورج گرہن ہے اور یہ تقریباً ساری دُنیا میں ہو گا لیکن اپنے اپنے ممالک اور اپنے اپنے شہر کے حساب سے اس کے اوقات مختلف ہوں گے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ایک مَرتبہ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارک دور میں سورج کو گہن لگا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام اور رُکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی یعنی لمبے لمبے سجدے اور رُکوع فرمائے، کھڑے بھی دیر تک رہے، اِس طرح طویل نماز پڑھی اور یہ فرمایا کہ اللہ پاک کسی کے مَرنے یا جینے کے سبب اپنی نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے لہٰذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو ذِکر و دُعا اور اِستغفار کی طرف گھبرا کر اُٹھو۔[1] سورج گرہن کے وقت Enjoy (لطف حاصل) کرنے کے لیے اس کے Sean (منظر) دیکھنے اور تصاویر بنا کر وائرل کرنے کے بجائے ڈرتے ہوئے نماز، دُعا اور اِستغفار میں مشغول ہونا چاہیے۔

سورج گرہن کی نماز سنّتِ مؤکدہ ہے

سورج گرہن کی نماز سنّتِ مؤکدہ ہے۔[2] اگر کوئی نہیں پڑھتا تو بُرا کرتا ہے کیونکہ اسے پڑھنے کی تاکید ہے۔ 21 جون 2020 کو کراچی میں نو بج کر 26 منٹ پر سورج گرہن ہو گا تو انہیں 10 اور 11 بجے کے دَرمیان دو رَکعت پڑھنا ضروری ہے۔ 11 بج کر 49 منٹ پر وقتِ مکروہ شروع ہوتا ہے اور 12 بج کر 33 منٹ پر ختم ہو گا، اس وقت میں نماز نہیں پڑھنی کیونکہ اَوقاتِ مکروہہ میں نماز نہیں پڑھی جاتی۔[3] پوری دُنیا کے تو مکروہ وقت ہم بتا نہیں سکتے البتہ دعوتِ اسلامی کی ”مجلس توقیت“ نے جو اَوقات دیئے ہیں انہیں دیکھ کر اپنے اپنے شہروں کے اوقات معلوم کر کے یہ نماز پڑھ

---

1. بخاری، کتاب الکسوف، باب الذکر فی الکسوف، ۱/ ۳۶۳، حدیث: ۱۰۵۹۔
2. بہارِ شریعت، ۱/ ۷۸۷، حصہ: ۴۔
3. درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الکسوف، ۳/ ۷۸۔

www.dawateislami.net

سکتے ہیں۔ سورج گرہن کی دو رکعت پڑھی جاتی ہیں اور جمعہ کی شرائط کے مُطابق اس کی جماعت بھی ہو سکتی ہے نیز اس کی نماز وہی پڑھا سکتا ہے جس میں جمعہ پڑھانے کی شرائط موجود ہوں لہٰذا اسے نہ عام امام پڑھا سکتا ہے اور نہ عام آدمی۔ اگر کوئی پڑھانے والا نہ ہو تو اپنی اپنی دو رکعت گھر یا مسجد میں پڑھ لیں۔

اللہ پاک کی بھیجی ہوئی نشانیاں دیکھ کر اللہ پاک کا خوف اور ڈر پیدا کرنا چاہیے

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے رِوایت ہے کہ لوگوں نے عرض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کا اِرادہ فرماتے ہیں پھر پیچھے ہٹتے دیکھا۔ فرمایا کہ میں نے جنّت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دُنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے اور دوزخ کو دیکھا اور آج کی مثل کوئی خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ اکثر دوزخی عورتیں ہیں۔ عرض کی: کیوں یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم؟ فرمایا کہ کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی: اللہ پاک کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا: شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور اِحسان کی ناشکری کرتی ہیں، اگر تو اس کے ساتھ عمر بھر اِحسان کرے پھر خلافِ مزاج کوئی بھی بات دیکھے تو کہے گی کہ میں نے کبھی کوئی بھلائی تم سے دیکھی ہی نہیں۔[1] امام نجم الدین غزی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اِنسان کو چاہیے کہ جب اللہ پاک کی بھیجی ہوئی نشانیاں مثلاً بادلوں کا گرجنا، بجلی کا کڑکنا، زَلزلہ آندھی یا چاند گرہن اور سورج گرہن دیکھے تو اللہ پاک کا خوف اور ڈر پیدا کرے، اس سے پناہ اور عافیت مانگے، ذِکر و توبہ کرے، یہ نشانیاں اِسی مقصد کے لیے بھیجی جاتی ہیں جیسا کہ قرآنِ پاک میں ہے: ﴿وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ۝۵۹﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: ”اور ہم ایسی نشانیاں نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کو۔“ بہرحال ایسے مواقع پر توبہ واِستغفار میں مشغول ہو جانا چاہیے۔

سورج گرہن کی نماز عام نماز کی طرح ادا کی جاتی ہے

سُوال: سورج گرہن کی نماز کس طرح ادا کریں؟ نیز اس میں کون سی سورتیں پڑھیں؟

---

1 ...... بخاری، کتاب الکسوف، باب صلاۃ الکسوف جماعۃ، ۱/ ۳۶۰، حدیث: ۱۰۵۲۔

2 ...... پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۵۹ ۔ حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ، باب النھی عن التشبہ بعاد، ومن أخلاق عاد... الخ، ص ۵۱۵۔

www.dawateislami.net

جواب: جس طرح عام دو رَکعت نماز پڑھتے ہیں اسی طرح سورج گرہن کی دو رَکعت نماز پڑھنی ہے، البتہ اس میں بڑی سورتیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ بہارِ شریعت میں ہے: اگر یاد ہو تو سورۂ بقرہ اور آلِ عمران کی مثل بڑی بڑی سورتیں پڑھیں اور رُکوع اور سجود میں طول دیں یعنی زیادہ دیر تک رُکوع اور سجدے کریں۔ نماز کے بعد دُعا میں مشغول رہیں یہاں تک کہ پورا آفتاب کھل جائے یعنی گرہن ختم ہو جائے اور یہ بھی جائز ہے کہ نماز میں تخفیف کریں یعنی مختصر پڑھیں اور دُعا لمبی کر دیں۔ خواہ امام قبلہ رُو دُعا کرے یعنی قبلہ کی طرف منہ کر کے دُعا کرے یا مقتدیوں کی طرف منہ کر کے دُعا کرے۔[1] یہ جماعت کے لئے ہے اور سورج گرہن کی نماز کی جماعت وہی کرا سکتا ہے جو جمعہ پڑھا سکتا ہے۔

وَظیفے کی بَرَکت سے ٹڈی دَل فصل پر نہیں بیٹھی

سُوال: ٹڈی دَل کے حملے سے حفاظت کا وَظیفہ بتا دیجئے۔[2]

جواب: "یَاحَلِیْمُ" کاغذ پر لکھ کر اسے پانی میں ڈال دیں اور اس پانی کو اپنی فصل پر چھڑک دیں اِنْ شَآءَ اللہ نہ اسے کوئی آفت پہنچے گی اور نہ ٹڈی دَل نقصان پہنچائے گی۔ قاسم پور کے ایک رہائشی کا کہنا ہے: "یَاحَلِیْمُ" کے وَظیفے پر عمل کرنے کی بَرَکت سے ٹڈی دَل نے میری فصل پر حملہ نہیں کیا جبکہ اِرد گرد کی فصلوں کو نقصان پہنچایا۔" انہیں چاہیے کہ شکرانے میں ایک ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی نیت کر لیں اگر قرآنِ کریم دُرُست پڑھنا نہیں آتا تو مدرسۃ المدینہ بالغان میں دُرُست پڑھنا سیکھ لیں۔ میری ان دو مدنی فیسوں کو آپ قبول فرمالیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ قبر میں سانپ اور بچھو حملے نہیں کریں گے۔

زکوٰۃ نہ دینے والے کا تحفہ قبول کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو کیا اس کا دیا ہوا تحفہ لے کر اِستعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر کوئی شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس کا دیا ہوا تحفہ لے کر اِستعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا

1 ...... دُرِّمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الکسوف، ۳/۷۹۔

2 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

اس کا اپنا مُعاملہ ہے، پھر یہ کہ وہ واقعی زکوٰۃ ادا کر رہا ہے یا نہیں اسے اللہ پاک بہتر جانتا ہے۔ اگر زکوٰۃ نہ دینے کا کنفرم بھی ہو جائے تب بھی اُس کا تحفہ قبول کیا جاسکتا ہے اور اس کے یہاں دعوت کھائی جاسکتی ہے۔

بگلا کھانا حلال ہے

سُوال: سفید پرندہ جسے بگلا کہتے ہیں کیا اس کا کھانا حلال ہے؟ (جواد اقبال)

جواب: بگلا کھانا حلال ہے۔[1]

سلام کا جواب دینے کا شرعی حکم

سُوال: کیا سلام کا جواب نہ دینے پر گناہ ملتا ہے؟ (فیس بک کے ذریعے سوال)

جواب: کوئی ملاقات کے لیے آیا اور اس نے سلام کیا تو جواب دینا واجب ہے اگر کوئی جواب نہیں دے گا تو گناہ گار ہو گا[2] نیز سلام کا جواب فوراً دینا واجب ہے۔[3] اور سلام کا جواب اتنی آواز سے دیں کہ سلام کرنے والا سن لے۔ البتہ اَجنبیہ جوان عورت نے سلام کیا تو اس کا جواب آہستہ دے اور بڑھیا نے سلام کیا ہے تو اس کا جواب زور سے دے۔[4]

قبر والوں کو سلام کرنے کا طریقہ

سُوال: قبرستان کے قریب سے گزریں تو سلام کس طرح کریں؟

جواب: بہتر یہ کہ قبر والوں کے چہروں کی طرف رُخ کرلے، قبرستان بڑا ہوتا ہے اس لیے سب کے چہروں کی طرف رُخ کرنا مشکل ہو گا۔ اگر سلام کرنے والا قبلہ کو پیٹھ کرے گا تو چہرے کی طرف رُخ ہو جائے گا کیونکہ مسلمانوں کا قبروں میں چہرہ قبلہ رُخ ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں یہ سلام مشہور ہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ یعنی اے قبر والو! تم پر سلام ہو، اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے آگئے اور ہم تمہارے بعد آنے

---

1 ...... فتاویٰ مصطفویہ، ص۴۳۴۔

2 ...... درمختار مع رد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۸۳۔

3 ...... درمختار مع رد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۸۳۔

4 ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۴۶۱، حصہ: ۱۶۔

www.dawateislami.net

والے ہیں۔[1] قبرستان میلوں تک پھیلا ہوا ہوتا ہے اور یَا اَہْلَ الْقُبُوْرِ یعنی اے قبر والو! کہہ کر سب کو پکار رہے ہوتے ہیں، جب عام آدمی کو ”یا“ کہہ کر پکارتے ہیں اور وہ اللہ پاک کی عطا سے سنتا ہے تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بھی دُنیا کے کسی بھی کونے سے پکاریں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی ضَرور سنتے ہیں۔ صحابۂ کرام اور اہلِ بیت اَطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نیز اَولیائے کِرام رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم بھی سنتے ہیں۔ بہرحال اگر معنیٰ پر نظر ہو تو اِس ”سلام“ میں موت کی یاد ہے کہ تم ہم سے آگے چلے گئے اور ہم بھی آنے والے ہیں یعنی کوئی بھی پیچھے زندہ نہیں بچے گا۔

ایک دِن مَرنا ہے آخر موت ہے

کیا نفع آٹے میں نمک کے برابر لینا چاہیے؟

سُوال: میرے پاس ایک چیز تین ہزار روپے کی آتی ہے لیکن بعد میں اس کی مارکیٹ ویلیو کم ہو جاتی ہے مثلاً اس کی ویلیو دو ہزار روپے ہو جاتی ہے، اب میرے پاس کوئی گاہک آتا ہے اور میں اس کی قیمت چار ہزار روپے بتاتا ہوں تو گاہک مجھ سے کہتا ہے کہ یہ مجھے دو ہزار، پچیس سو یا تین ہزار روپے کی مل رہی ہے۔ اِس پر میں کہتا ہوں کہ میری خرید تین ہزار روپے کی ہے مگر میں آپ کو چار ہزار یا 35000 سو روپے کی دوں گا۔ یہ اِرشاد فرمائیے کہ اس طرح بولنے سے میری روزی تو خراب نہیں ہو گی؟

جواب: جتنا آپ نے سُوال کیا ہے اس میں تو کوئی جھوٹ نظر نہیں آرہا اور نہ اس کی وجہ سے آپ کی روزی میں کوئی فرق پڑے گا بلکہ اچھی روزی ہے۔ واقعی آپ کی تین ہزار کی خرید ہے اور آپ یہی کہہ رہے ہیں کہ میری تین ہزار کی خرید ہے اور میں آپ کو 3500 سو روپے کی دوں گا اس میں کوئی جھوٹ والی بات نہیں ہے۔ گاہک پنچایتیں کرتے ہیں، پوچھتے ہیں کہ کتنے کی لی ہے؟ جائز نفع لینا وغیرہ وغیرہ۔ تو انہیں بتانا پڑتا ہے، اب جائز نفع کی مقدار کون طے کرے گا؟ عوام میں لوگ یہ فتویٰ دے رہے ہوتے ہیں کہ آٹے میں نمک کے برابر نفع لینا ہے اس سے زیادہ حرام ہے حالانکہ ایسا نہیں۔[2] سب کو

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ القبور، ۵/۳۵۰۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۷/۱۳۸-۱۳۹۔

خرید و فروخت کے مَسائل سیکھنے چاہئیں۔

جماہی شیطان کو کیوں پسند ہے؟

سُوال: جماہی شیطان کو کیوں پسند ہے؟

جواب: صحیح بخاری میں حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اللہ پاک کو چھینک پسند ہے اور جماہی ناپسند ہے جب کوئی شخص چھینکے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو جو مسلمان اس کو سنے اس پر یہ حق ہے کہ یَرْحَمُكَ اللہ کہے اور جماہی (جسے پنجابی میں اوباسی بولتے ہیں) شیطان کی طرف سے ہے، جب کسی کو جماہی آئے تو جہاں تک ہو سکے اسے دَفع کرے یعنی اسے روکے کیونکہ جب بندہ جماہی لیتا ہے تو شیطان ہنستا ہے یعنی خوش ہوتا ہے[1] ایک رِوایت میں ہے کہ جب وہ ہا کہتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔[2] جماہی کے وقت لوگ ہاہاہا کرتے ہیں تو شیطان ہنستا ہے کیونکہ یہ سستی اور غفلت کی نشانی ہے اِس لیے شیطان جماہی سے خوش ہوتا اور اسے پسند کرتا ہے۔

چیز اسی وقت ناپاک ہو گی جبکہ اس کا ناپاک ہونا کنفرم ہو جائے

سُوال: ہمارا پکوان کا کام ہے، ہمارے پاس جو چکن آتی ہے جب ہم اسے دھوتے ہیں تو اس کی چھینٹیں اُڑ کر ہمارے کپڑوں پر آتی ہیں، یہ پاک ہیں یا ناپاک؟ (محمد سلمان عطاری)

جواب: کسی بھی چیز کے ناپاک ہونے کے لیے دَلیل چاہیے مثلاً نجاست نظر آ رہی ہے، بیٹ لگی ہوئی ہے یا ذَبح کے وقت نکلا ہوا خون لگا ہوا نظر آ رہا ہے۔ گوشت بظاہر صاف ستھرا نظر آ رہا ہے اور ہمیں پتا نہیں کہ یہ ناپاک خون والا ہے یا اس میں مینگنیاں لگی ہوئی ہیں یا بڑے جانور کا گوشت ہے تو اس میں گوبر لگا ہوا ہے تو جب تک کوئی علامت نظر نہیں آ رہی تو یہ پاک ہے اور اب اس سے جو چھینٹیں اُڑیں گی تو ان سے کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔ اَلبتہ اِحتیاط اِسی میں ہے کہ ان سے بچا جائے کہ عام طور پر ان کا خون آلود ہونے سے بچنا مشکل ہوتا ہے۔ بہر حال کسی چیز کے ناپاک ہونے کا حکم اسی

1 ......بخاری، کتاب الأدب، باب اذا تثاوب فلیضع یدہ علٰی فیہ، ۴/ ۱۶۳، حدیث: ۶۲۲۶۔

2 ......بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة ابلیس وجنودہ، ۲/ ۴۰۲، حدیث: ۳۲۸۹۔

www.dawateislami.net

وقت لگے گا جبکہ اس کا ناپاک ہونا کنفرم ہو جائے۔

اپنی قومی زبان "اُردو" ہر ایک کو آنی چاہیے

سُوال: اِس مدنی مذاکرے میں دو بچوں کے درمیان اُردو اور انگلش زبان کے حوالے سے مکالمہ ہوا، ایک بچے نے اُردو جبکہ دوسرے بچے نے انگلش زبان کی اَہمیت کو بیان کیا پھر دونوں بچوں نے امیرِ اہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف رُجوع کیا، اِس پر آپ نے جو اِرشاد فرمایا وہ جواباً پیش خدمت ہے:

جواب: قومی زبان کی حمایت کرنے والے بچے نے ایک انگلش لفظ Mother tongue (یعنی مادری زبان) بولا ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ انگلش الفاظ ہماری اُردو زبان میں ایسے داخل ہو گئے ہیں جن سے بچنا مشکل ہے، اگر انگلش زبان سے کنارہ کشی اِختیار کی جائے تو پھر دارُالمدینہ بند کرنا پڑے گا کہ اس میں بھی انگلش سکھا رہے ہیں۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ اپنی قومی زبان ہر ایک کو آنی چاہیے اور میں بھی اُردو زبان سے محبت کرتا ہوں۔ دِینی کتابیں اُردو میں ہیں، فتاویٰ رضویہ اور بہارِ شریعت بھی اُردو میں ہیں۔ بہارِ شریعت کے بغیر تو ہمارا گزارہ ہی نہیں۔ میرا حُسنِ ظن ہے کہ دارُالافتا اہلِ سنَّت کے علاوہ دِیگر دارُالافتا میں بھی بہارِ شریعت ملے گی۔ ورنہ کم از کم عاشقانِ رَسول کے دارُالافتا کی تو بہارِ شریعت زینت ہے اور یہ اُردو میں ہے۔ مکتبۃ المدینہ کی اکثر کتابیں اُردو میں چھپتی ہیں، بعض کتابوں کی انگلش Translation (ترجمہ) ہوتی ہے مگر زیادہ کتب اور اِسلامی لٹریچر اُردو میں ہے۔ اُردو Mother tongue (مادری زبان) کسی کسی کی ہوتی ہے، البتہ یہ ہماری قومی زبان ہے، میری Mother tongue (مادری زبان) میمنی ہے۔ اسی طرح کسی کی گجراتی، کسی کی سندھی اور کسی کی پنجابی ہوتی ہے لیکن پاکستان میں رہنے والوں کی قومی زبان اُردو ہے۔ انٹر نیشنل سطح پر انگلش زبان کی بھی ضَرورت پڑتی رہتی ہے اِس لئے یہ بھی سیکھنی چاہیے کہ اِس کا سیکھنا مفید ہے نقصان دہ نہیں۔ انگلش بولنے میں نہ کوئی گناہ ہے اور نہ کوئی مسئلہ جو ہمارے بچے انگلش بولتے ہیں وہ یہ نیت کر لیں کہ ہم اِنْ شَآءَ اللّٰہ انگلش میں بیانات کریں گے۔

بہر حال ان بچوں نے مدنی مکالمے میں مَاشَآءَ اللّٰہ بہت اچھی باتیں کی ہیں۔ اِس سے ہمیں سبق لینا چاہیے کہ دُنیا میں جتنے بھی عاشقانِ رَسول ہیں مہربانی کر کے سب کو اُردو سیکھنی چاہیے۔ قرآنِ پاک کا ترجمہ کنزالایمان اُردو میں ہے

www.dawateislami.net

اگرچہ یہ انگلش میں بھی ہے لیکن جو قرآنِ کریم کا ترجمہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی زبان سے نکلا ہے اس کی اپنی بات اور بَرکتیں ہیں۔ اِسی طرح بہارِ شریعت، فیضانِ سنّت، غیبت کی تباہ کاریاں، نیکی کی دعوت، جنّت میں لے جانے والے اَعمال اور جہنم میں لے جانے والے اَعمال، اَلغرض مکتبۃ المدینہ نے جو لاکھوں صفحات پر مشتمل کتابیں چھاپی ہیں وہ سب اُردو میں ہیں۔ اِس لیے جو اُردو جانتا ہو گا وہ اچھی طرح دِین سیکھ سکے گا۔ اِس دور میں ایشیا، پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، سری لنکا اور دُنیا بھر میں جگہ جگہ جو مسلمان آباد ہیں ان سب کے لئے اُردو زبان سیکھنا بہت فائدہ مند ہے۔

گِروی مکان کا کرایہ سود ہے

سُوال: ایک آدمی گِروی مکان دیتا ہے اور بعد میں اسی مکان کو کرائے پر لیتا ہے تو کیا یہ سود ہو گا؟

(محمد رمضان شریف، لاہور)

جواب: گِروی لی ہوئی چیز سے نفع نہیں اُٹھایا جاسکتا۔ اگر کسی نے مکان گِروی رکھا ہے تو وہ مکان نہ اسے کرائے پر دے سکتے ہیں اور نہ کسی اور کو اور اس پر لیا گیا کرایہ سود کے زُمرے میں آئے گا۔[1]

میں نیم گرم پانی پینا پسند کرتا ہوں

سُوال: آپ تھرماس سے کیا ڈال کر پیتے ہیں؟ اگر چائے ہے تو بوتل سے اس میں کیا ڈالتے ہیں؟ میں روز سوچتی ہوں مگر مجھے سمجھ نہیں آتا۔ (چھوٹی بچی عائشہ عطاریہ، کویت)

جواب: جو شروع میں تھرماس سے پیالے میں آتا ہے وہ عام طور پر چائے ہوتی ہے۔ اِس کے علاوہ جو میرے پاس تھرماس ہے اس میں گرم پانی اور بوتل میں سادہ پانی ہوتا ہے۔ گرم اور سادہ پانی ملاتا ہوں اور جب یہ پینے کے قابل ہو جائے تو پینا پسند کرتا ہوں۔ گرمیوں میں بھی اِس طرح کا پانی پینے کی میری کوشش ہوتی ہے۔ اِس وقت گرمیاں ہیں اور میں آپ کے سامنے پانی پی رہا ہوں۔ اگر کہیں پھنس جاتا ہوں تو برف اور فریج کا ٹھنڈا پانی پی لیتا ہوں ورنہ مجھے مزہ نہیں آتا، چلو آج آپ کی پریشانی بھی دور ہو گئی۔

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/۷۳۱، حصہ:۱۷۔

www.dawateislami.net

دَردِ مدینہ سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: آپ دُعا میں اکثر دَردِ مدینہ کی دُعا کرتے ہیں، یہ اِرشاد فرمائیے کہ دَردِ مدینہ سے کیا مُراد ہے؟

جواب: دَردِ مدینہ ایک کیفیت ہے جیسے محبت، الفت، عشق، سب ملتے جلتے معنیٰ میں ہیں۔ مطلب یہ کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت ہونا، محبت کا میٹھا میٹھا دَرد ہونا اور عشق ہونا، چونکہ مدینے سے دور ہیں اِس لیے ایک غم کی کیفیت پیدا ہو کہ افسوس مدینے سے دور ہوں اِسی دَرد کو دَردِ مدینہ کہتے ہیں، اللہ پاک نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میرے دِل کو دَردِ اُلفت وہ سکون دے الٰہی
میری بے قراریوں کو نہ کبھی قرار آئے (ذوقِ نعت)

دُعا اور بددُعا کا اثر ہو سکتا ہے

سُوال: کیا دُعا اور بددُعا کا اثر ہماری زندگی پر ہوتا ہے؟ مجھے آپ اپنی دُعا سے نواز دیجئے۔ (چھوٹی بچی کا سوال)

جواب: دُعا بھی لگتی ہے اور بددُعا بھی لگتی ہے۔ اللہ کریم آپ کو با عمل عالمہ مُفتیہ، قاریہ اور حافظہ بنائے اور آپ کے امی ابو کو توفیق دے کہ وہ آپ کو عالمہ بنانے کی کوشش کریں۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	سورج گرہن کی نماز سنّتِ مؤکدہ ہے	11
لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے فضائل	1	اللہ پاک کی بھیجی ہوئی نشانیاں دیکھ کر اللہ پاک کا خوف اور ڈر پیدا کرنا چاہیے	12
وَبا میں فوت ہونے والا شہید ہوتا ہے	2	سورج گرہن کی نماز عام نماز کی طرح ادا کی جاتی ہے	12
اِنسانی جان کی اَہمیت اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات	3	وَظیفے کی بَرَکت سے ٹِڈّی دَل فصل پر نہیں بیٹھی	13
مسلمان ایک عمارت کی طرح ہیں	4	زکوٰۃ نہ دینے والے کا تحفہ قبول کرنا کیسا؟	13
پلازمہ کی صورت میں ایک نعمت	5	بگلا کھانا حلال ہے	14
پلازمہ دینا دُعائیں لینے کا ذَریعہ ہے	6	سلام کا جواب دینے کا شرعی حکم	14
نیک کام کی راہ نمائی کرنے پر بھی اَجر و ثواب ہے	6	قبر والوں کو سلام کرنے کا طریقہ	14
پلازمہ عطیہ کرنے والوں کے لئے دُعائے عطار	7	کیا نفع آٹے میں نمک کے برابر لینا چاہیے؟	15
پلازمہ دینے کی نیت کرنے والے کے لئے دُعا	7	جماہی شیطان کو کیوں پسند ہے؟	16
100 سال کے بعد زندہ ہونے کا معجزہ	8	چیز اسی وقت ناپاک ہوگی جبکہ اس کا ناپاک ہونا کنفرم ہو جائے	16
”محمد“ پورا لکھنا چاہیے	9	اپنی قومی زبان ”اُردو“ ہر ایک کو آنی چاہیے	17
مسجد کے چندے سے اُدھار دینے کا شرعی حکم	9	گِروی مکان کا کرایہ سود ہے	18
سانپ یا کتے کے کاٹے ہوئے جانور کا حکم	10	میں نیم گرم پانی پینا پسند کرتا ہوں	18
شوّال کے روزے نہ رکھنے سے رَمَضان کے روزوں پر اثر نہیں پڑتا	10	دَردِ مدینہ سے کیا مُراد ہے؟	19
سورج اور چاند گرہن کا حاملہ پر اثر نہیں پڑتا	10	دُعا اور بددُعا کا اثر ہو سکتا ہے	19
سورج گرہن کے وقت ذِکر و دُعا اور اِستغفار میں مشغول ہونا چاہیے	11	❁❁❁	❁

ماخذ ومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفیٰ**	**مطبوعات**
تفسیرِ خازن	علامہ علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	المطبعۃ المیمنیہ مصر ۱۳۱۷ھ
بخاری	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
شعبِ الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
الترغیب والترھیب	زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی، متوفی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیتمی، متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
حسن التنبہ	نجم الدین محمد بن محمد غزی دمشقی شافعی، متوفی ۱۰۶۱ھ	دار النوادر لبنان
بحر الرائق	علامہ زین الدین بن نجیم، متوفی ۹۷۰ھ	کوئٹہ
درِ مختار	علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
فتاویٰ مصطفویہ	مفتیِ اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	شبیر برادرز لاہور
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''**غور و فکر**'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net